روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 12 ستمبر 2008ء 11 رمضان 1429 ہجری 12 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 210

جنگ میں بھی رحم کی ہدایت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ کا نام لے کر اس کی تائید کے ساتھ اور اللہ کے رسولؐ کے دین پر چلتے ہوئے (اس کی راہ میں) نکلو کسی بوڑھے عمر رسیدہ کو قتل نہ کرنا، کم سن بچے یا عورت کو نہ مارنا اور خیانت کرتے ہوئے مال غنیمت پر قبضہ نہ کر لینا، اصلاح اور احسان کا معاملہ کرنا، یقیناً اللہ تعالیٰ محسنوں سے محبت کرتا ہے۔

(ابوداؤد کتاب الجہاد باب فی دعاء المشرکین حدیث نمبر:2245)

صوبہ سندھ کے معروف فزیشن اور امیر ضلع میر پور خاص

محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اور تکلیف دہ خبر دی جا چکی ہے کہ جماعت احمدیہ کے فدائی اور دیرینہ خادم سلسلہ اور سندھ کے معروف فزیشن محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع میر پور خاص کو 8 ستمبر 2008ء کو دوپہر اڑھائی بجے ان کے ہسپتال ''فضل عمر کلینک'' ڈھولن آباد میر پور خاص میں دوشر پسندوں نے گولیاں مار کر جاں بحق کر دیا۔ آپ کو فوری طور پر طبی امداد پہنچائی گئی اور جان بچانے کی ہر ممکن انسانی کوشش کی گئی لیکن اللہ تعالیٰ کی تقدیر غالب آئی اور آپ نے موقع پر ہی اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔

آپ کی وفات کی خبر سن کر دور ونزدیک سے احباب جماعت اور غیر از جماعت بلکہ غیر مذاہب کے افراد کثیر تعداد میں آپ کی رہائش گاہ میر پور خاص پر اکٹھے ہونے شروع ہو گئے۔ احمدی احباب سے تو آپ کا ہمدردی اور پیار کا تعلق تھا ہی غیر از جماعت سے بھی بہت گہرے تعلقات اور روابط تھے۔ آپ کی وفات پر بلا تفریق ہر آنکھ اشکبار تھی۔ اپنے پرائے دیر تک آپ کی یادوں کو زندہ کرتے رہے ان کی ہمدردیوں اور عنایتوں کے قصے سناتے اور آنسو بہاتے رہے۔

محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کی نماز جنازہ اسی دن یعنی 8 ستمبر کو بعد نماز عشاء گیسٹ ہاؤس سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص میں مکرم محمد صدیق صاحب مربی ضلع میر پور خاص نے پڑھائی۔ رات ایک بجے میت میر پور خاص سے بذریعہ ایمبولینس کراچی روانہ ہوئی اور کراچی سے 9 ستمبر کو صبح سات بجے بذریعہ ہوائی جہاز فیصل آباد لے جائی گئی۔ اور صبح گیارہ بجے دارالضیافت پہنچی تو راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے بھائی کی میت کا اہل ربوہ نے بہت دکھی دلوں کے ساتھ استقبال کیا اور دارالضیافت کے ایک حصے میں آخری دیدار کیا۔ بعدہ مورچری (سردخانہ) فضل عمر ہسپتال میں میت کو رکھ دیا گیا۔

مورخہ 10 ستمبر 2008ء کو سہ پہر ساڑھے چار بجے میت کو مورچری سے بذریعہ ایمبولینس سرائے خدمت (گیسٹ ہاؤس صدر انجمن احمدیہ) میں لایا گیا جہاں محترم ڈاکٹر صاحب کے پاکستان اور بیرون پاکستان سے آنے والے افراد خاندان اور رشتہ داروں نے آخری دیدار کیا اور ساڑھے پانچ بجے بیت مبارک میں لے جایا گیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے بعد نماز عصر محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کی نماز جنازہ پڑھائی

(باقی صفحہ 2 پر)

محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب امیر جماعت ضلع نوابشاہ کی تدفین کر دی گئی

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اور دکھ بھری اطلاع دی جا چکی ہے کہ محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع نوابشاہ کو مورخہ 9 ستمبر 2008ء کو افطاری سے ایک گھنٹہ قبل دکان سے گھر جاتے ہوئے بھرے بازار میں اندھا دھند فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا۔ آپ کی عمر 69 سال تھی۔ آپ افطاری کے لئے اپنی دکان سے اٹھ کر قریب ہی واقع اپنے گھر تشریف لا رہے تھے کہ راستے میں لیاقت مارکیٹ کے قریب احمدیہ بیت الذکر کے سامنے ایک موٹر سائیکل پر سوار دو افراد نے آپ پر فائرنگ کی۔ آپ کو سر، گردن اور سینے میں تین گولیاں لگیں۔ فوری طبی امداد کے لئے آپ کو نوابشاہ میڈیکل ہسپتال لے جایا گیا۔ خون ضائع ہو جانے کی وجہ سے آپ کو خون کی بوتل لگائی گئی۔ آپریشن سے چند لمحے قبل اور واقعہ کے ایک گھنٹہ بعد آپ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گئے۔

یہ اندوہناک خبر سن کر مرکز سلسلہ سے ایک وفد جس میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ اور مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم وقف جدید شامل تھے، نوابشاہ بھجوایا گیا۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ نے 19 سال کی نوجوانی کی عمر میں ہی وصیت کر لی تھی۔

محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب کی نماز جنازہ مورخہ 10 ستمبر 2008ء کو بعد نماز عصر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے احمدیہ قبرستان نوابشاہ میں پڑھائی اور تدفین بھی وہیں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر دعا مکرم راجہ صاحب نے ہی کرائی۔ اس موقع پر کراچی اور اندرون سندھ سے 8 صد سے زائد احمدی احباب نے شرکت کی۔ 45 غیر از جماعت افراد بھی تدفین کے موقع پر احمدیہ قبرستان تشریف لائے، جس میں ایم کیو ایم کا ایک زونل وفد بھی شامل تھا، اس وفد میں زونل انچارج، دو کونسلر اور دو ناظم شامل تھے۔

محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب سلسلہ کی بے لوث خدمت کرنے والے وجود تھے۔ آغاز جوانی سے ہی آپ کو خدمت دین کی توفیق ملنی شروع ہو گئی تھی۔

آپ کو 1959ء تا 1962ء سیکرٹری اصلاح و ارشاد اور سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ نوابشاہ، 1968ء تا 1971ء اور 1974ء تا 1977ء سیکرٹری اصلاح و ارشاد 1971ء تا 1974ء اور 1983ء تا 1986ء جنرل سیکرٹری جماعت نوابشاہ شہر، 1965ء تا 1968ء صدر جماعت نوابشاہ، 1992ء تا 2001ء امیر جماعت نوابشاہ شہر، 2001ء تا وفات صدر

(باقی صفحہ 2 پر)

تقویٰ کا مضمون باریک ہے۔ اس کو حاصل کرو۔ خدا کی عظمت دل میں بٹھاؤ۔ (حضرت مسیح موعودؑ)

یتیم بچے قوم کی قیمتی امانت

حضرت مصلح موعودؓ یتامیٰ کے تعلق میں فرماتے ہیں۔

''پھر اس لئے بھی وہ محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے، ان کی تعلیم وتربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں اور نہ صرف ان کی اپنی زندگی سنور جاتی ہے بلکہ وہ دوسروں کی زندگیوں کو بھی سنوارنے والے بن جاتے ہیں۔'' (تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 7)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ کے زیر کفالت ہزاروں بچے پرورش پا کر اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے نمایاں عہدوں پر فائز ہوئے۔ ان میں سے بعض نے یونیورسٹیز میں ٹاپ کیا۔ ان بچوں کی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیتی نگرانی بھی کی جاتی ہے اس وقت تقریباً 2500 بچے کمیٹی کے زیر کفالت پرورش پا رہے ہیں۔ جن کی تمام ضروریات کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کفالت کرنے والوں کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

کامیابی

❁ مکرم مجید احمد مبشر صاحب بدین تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ عائشہ احمد صاحبہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ انٹرمیڈیٹ پری انجینئرنگ کے سالانہ امتحان 2008ء میں 898 نمبر حاصل کر کے حیدر آباد بورڈ میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ مکرمہ عائشہ احمد صاحبہ مکرم چوہدری سعید احمد لکھن صاحب ربوہ کی پوتی اور مکرم چوہدری عبدالواحد ورک صاحب اسلام آبادکی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بیٹی کی یہ کامیابی مبارک کرے اور دین ودنیا کی مزید کامیابیاں اور برکتیں عطا فرمائے۔ آمین

(بقیہ از صفحہ 1 ڈاکٹر عبدالمنان صاحب)

میت کو چارپائی پر رکھا گیا تھا جس کے ساتھ دو لمبے بانس لگائے گئے تھے تاکہ زیادہ سے زیادہ احباب جنازہ کو کندھا دے سکیں۔ خدام ربوہ کے حفاظتی حلقے میں میت کو امانتاً تدفین کیلئے عام قبرستان لے جایا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے پرسوز اور لمبی دعا کرائی۔ نماز جنازہ اور تدفین میں شریک ہونے کے لئے پاکستان کے مختلف شہروں سے امراء اضلاع، عہدیداران اور احباب جماعت کثیر تعداد میں تشریف لائے۔ اسی طرح امریکہ اور جرمنی وغیرہ ممالک سے محترم ڈاکٹر صاحب کے رشتہ دار اور جماعتی وفد نماز جنازہ اور تدفین میں شامل ہوا۔

اس موقع پر 2 ہزار خدام ربوہ نے مختلف جگہوں پر ڈیوٹی انجام دی۔ وقار عمل کے ذریعہ بعض جگہوں پر راستے ہموار کئے۔ بہت بڑی تعداد میں احباب جماعت تدفین اور دعا میں شامل ہونے کیلئے قبرستان میں جمع تھے۔

محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم خدمت دین اور خدمت خلق کے میدانوں میں انتھک محنت کے عادی تھے، اس کے ساتھ ساتھ ان کے چہرے پر ہمیشہ مسکراہٹ اور بشاشت رہتی تھی۔ غریب اور نادار افراد کے لئے بے غرض، بے لوث اور تندہی سے کام کرتے۔ ان کی مالی، طبی اور ہر قسم کی امداد کرتے۔ ان کی راہ مولیٰ میں قربانی سے نہ صرف جماعت احمدیہ بلکہ خدمت خلق کے حوالے سے ایک خلا پیدا ہوگیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ خلا پُر فرمائے اور ان جیسے سینکڑوں ہزاروں افراد جماعت کو عطا فرمائے۔

آپ ایک دلیر، جرأت مند، بے لوث، ہنس مکھ طبیعت کے مالک، ہمدرد، غمخوار، بغیر لالچ کے دوسروں کے کام آنے والے، ملنسار، مہمان نواز اور خلافت کے ساتھ بے انتہا انس و محبت رکھنے والے اور خلیفۃ المسیح کے ہر اشارے پر عمل کرنے والے اور اطاعت کے اعلیٰ معیار پر فائز تھے۔ مربیان سلسلہ واقفین زندگی اور مرکزی مہمانوں کی خدمت اور مہمان نوازی اپنا فرض اولین سمجھتے تھے، اپنے ضلع کی ہر چھوٹی سے چھوٹی اور دور دراز کی جماعت کا خود دورہ کرتے اور احباب جماعت سے ذاتی تعلق اور رابطہ رکھتے۔ سندھ اور تھرپارکر کے علاقوں مٹھی، نوکوٹ، نصرت آباد اور نگر پارکر میں باقاعدگی سے میڈیکل کیمپس لگاتے اور غریبوں کا خود علاج کرتے جب بھی کسی نے آپ سے نسخہ پوچھا، آپ نے موقع پر ہی نسخہ بتا دیا۔ غیر از جماعت آپ کو سلام کرنے کے لئے راستوں میں کھڑے ہوتے اور کسی بزرگ کی طرح آپ کی عزت کرتے۔

آپ کو بطور امیر ضلع میرپور خاص، قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ حیدر آباد اور نگران مجلس خدام الاحمدیہ صوبہ سندھ جیسے وقیع عہدوں پر خدمات کا موقع ملا۔ آپ کو مجلس تحریک جدید ربوہ اور مرکزی منصوبہ بندی کمیٹی صدر انجمن احمدیہ کے رکن ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب المہدی ہسپتال مٹھی کے میڈیکل بورڈ کے صدر بھی تھے۔ آپ کی خدمات المہدی ہسپتال مٹھی کی تعمیر میں بھی قابل ذکر ہیں۔ وقف جدید کے لئے آپ نے بہت سے کام کئے۔ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن میر پور خاص کے آپ صدر رہے۔ مرحوم ڈاکٹر صاحب کو دعوت الی اللہ کا خاص شوق تھا اور مختلف وفود مرکز خود بھی لے کر آتے رہے اور اپنی نگرانی میں بھی بھجواتے رہے۔

مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کے والد مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب چالیس سال تک امیر ضلع میر پور خاص اور ڈویژنل امیر حیدر آباد رہے۔ تقسیم پاکستان کے بعد جب آپ ہجرت کر کے پاکستان آئے تو آپ نے حضرت مصلح موعود کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر اپنے مستقبل کے بارے میں راہنمائی کی درخواست کی۔ جس پر حضور نے فرمایا کہ آپ میر پور خاص سندھ چلے جائیں اور وہیں سیٹ ہو جائیں وہاں ہماری سٹیٹس ہیں ان کو آپ کی مدد حاصل رہے گی اور آپ کو ان کا تعاون حاصل رہے گا۔

مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب اپنے والدین کی شادی کے گیارہ سال بعد مارچ 1962ء میں پیدا ہوئے۔ اور اپنے والدین کی اکلوتی اولاد تھے۔ آپ نے سندھ میڈیکل کالج سے ایم بی بی ایس کی تعلیم حاصل کی اور 1988ء میں ہاؤس جاب مکمل کر کے مزید تعلیم کیلئے امریکہ چلے گئے۔ وہاں سے آپ نے تھامس جیفرسن (Thomas Jefferson) یونیورسٹی فلاڈیلفیا سے 1990ء تک الٹرا ساؤنڈ ٹریننگ حاصل کی۔ 1991ء تا 1995ء انٹرنل میڈیسن میں پوسٹ گریجوایشن کی تعلیم مکمل کی اور 1998ء میں امریکن بورڈ آف انٹرنل میڈیسن کا سرٹیفیکیٹ حاصل کیا۔

تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ نے وہاں ہی ملازمت کا پروگرام بنایا۔ آپ کے والد گرامی کو جب پتہ چلا تو انہوں نے ان کو لکھا کہ میں نے آپ کو اس علاقہ کی خدمت کیلئے میڈیکل میں اعلیٰ تعلیم دلوائی ہے اور حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر ہم یہاں بیٹھے ہیں، ہم نے یہاں ہی خدمت کرنی ہے اور میں چاہتا ہوں کہ یہ سلسلہ جاری رہے، اپنے والد صاحب کی اس نصیحت اور خواہش کو پورا کرنے کیلئے آپ امریکہ سے فوراً میر پور خاص تشریف لے آئے اور خدمات کا سلسلہ شروع کیا اور اپنے والد کا خواب پورا کر دکھایا۔

اپریل 1998ء میں اپنے والد کی وفات کے بعد ہسپتال کو سنبھالا۔ انہوں نے اس ہسپتال کو ایک چھوٹے سے کلینک سے ترقی دے کر مکمل ہسپتال بنایا، جس میں اب ہر قسم کی طبی سہولتیں اور آپریشنز کا انتظام موجود ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے میں اللہ تعالیٰ کا فضل، ان کے والدین کی متضرعانہ دعائیں اور ان کی شبانہ روز کی محنت کا دخل ہے۔

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آپ کے نانا تھے۔ آپ کی والدہ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ تہجد گزار، دعائیں کرنے والی اور قلب سلیم رکھنے والی شفیق اور مہربان خاتون ہیں۔ آپ نے تقریباً 37 سال تک بطور صدر لجنہ اماء اللہ میر پور خاص کے فرائض انجام دیئے اور لجنہ کی ممبرات کا تعلیمی اور تربیتی لحاظ سے بہت خیال رکھا۔ اب اگرچہ آپ اپنی صحت کی کمزوری اور بزرگی کی وجہ سے کام نہیں کر سکتیں لیکن اپنی نیم شبی دعاؤں اور نیک مشوروں سے ان کی مدد کرتی ہیں۔ دینی علوم سیکھنے اور لجنہ کے مختلف کاموں میں مستورات آپ سے مستفید ہوتی رہتی ہیں۔

محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم کی شادی اپنی ماموں زاد محترمہ امۃ الشافی صاحبہ بنت مکرم کریم احمد نعیم صاحب سے 1988ء میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو دو بچے عزیزہ امۃ الحی صدیقی اور عزیزم اسامہ صدیقی کی نعمت سے نوازا۔ محترمہ امۃ الشافی صاحبہ لجنہ اماء اللہ میر پور خاص کی صدر ہیں ان کے والد مکرم کریم احمد نعیم صاحب کا بچپن حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ کھیلتے ہوئے گزرا۔

اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اپنے قرب سے نوازے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

(بقیہ از صفحہ 1 سیٹھ محمد یوسف صاحب)

جماعت نوابشاہ شہر، 27 جنوری 1992ء کو نائب امیر ضلع نوابشاہ اور 4 دسمبر 1993ء تا وفات امیر جماعت ضلع نوابشاہ کے وقیع عہدوں پر خدمات کی توفیق ملی۔ آپ ہی کے دور صدارت میں محمود ہال نوابشاہ بنا۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے عطا فرمایا۔ آپ کی امارت کا سب سے اہم واقعہ ایوان طاہر جیسے عظیم الشان ہال کی تعمیر ہے جو آپ نے مسلسل محنت اور ذاتی نگرانی میں بنوایا۔ آپ اپنی تمام عمر جماعتی خدمات میں کوشاں رہے اور دل کے مریض ہونے کے باوجود بے انتہا محنت کے عادی تھے۔

آپ عمدہ اخلاق اور بہت سی خوبیوں کے مالک تھے، آپ کی مہمان نوازی پورے ضلع میں مشہور تھی۔ ہر مہمان کو خود ملتے اور ان کی خبر گیری کرتے۔ جب کبھی کوئی مہمان ان کی دکان واقع چکرا بازار نوابشاہ پر آتا تو اپنے سب کام چھوڑ کر اس کی مہمان نوازی اور مسائل حل کرنے کی طرف متوجہ ہو جاتے۔ نوابشاہ کے غیر از جماعت ان کی ادب سے بات سنتے اور ان کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ آپ بہت ملنسار، خدمت خلق کرنے والے، غرباء کا خیال کرنے والے، اپنے پرائے کا درد رکھنے والے اور ہر دلعزیز انسان تھے۔ ہر شخص کو سلام کرنا عزت و احترام سے پیش آنا ان کا وطیرہ تھا۔ آپ نے کبھی کسی کی دل شکنی نہیں کی۔ واقفین زندگی کا خاص احترام اور ان کی تمام ضروریات کا خیال رکھتے تھے اور بچوں سے بے انتہا شفقت سے پیش آنا ان کا معمول تھا۔ محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کی راہ مولیٰ میں قربانی کی خبر سن کر بہت غمزدہ تھے، اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب کی سندھ میں بہت خدمات تھیں پورے سندھ کے لئے ان کا وجود بہت مفید تھا۔

جماعتی خدمات کے دوران محترم سیٹھ صاحب کا مرکز سلسلہ سے بہت پختہ رابطہ رہتا تھا، ہر معاملے میں متعلقہ شعبہ سے راہنمائی حاصل کرتے، رپورٹ کارگزاری بروقت اور تفصیلی ارسال کرتے، مرکز سے موصول ہونے والے خطوط کا بروقت جواب دیتے، دھیمے مزاج اور سادہ طبیعت ہونے کی وجہ سے ہر فرد جماعت سے ایک پختہ تعلق قائم ہو گیا تھا۔ ہر معاملے کو فراست اور حکمت سے حل کرتے اور ہر تکلیف کو اپنے اوپر لیتے تھے۔

مکرم سیٹھ صاحب کے پسماندگان میں ان کی اہلیہ مکرمہ نذیراں بیگم صاحبہ ہیں ان کے والد کا نام محترم ماسٹر جان محمد صاحب ہے، وہ قادیان کے رہنے والے تھے، قیام پاکستان کے بعد (چوہڑ کانہ) فاروق آباد ضلع شیخوپورہ میں آباد ہو گئے۔ 1974ء میں ان کا کاروبار لوٹ لیا گیا تھا۔ 1977ء میں ان کی وفات ہوگئی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔

مکرم سیٹھ صاحب کے چار بیٹے اور ایک بیٹی ہیں سب سے بڑے بیٹے مکرم عبدالسلام صاحب بعمر 44 سال 2005ء میں وفات پا گئے تھے۔ مکرم محمد ادریس صاحب بعمر 42 سال نوابشاہ میں ہی کاروبار کرتے ہیں۔ مکرم ڈاکٹر خالد یوسف صاحب بعمر 40 سال نوابشاہ میں کلینک کرتے ہیں۔ سب سے چھوٹے بیٹے مکرم آصف داؤد صاحب بعمر 38 سال وکالت کرتے ہیں۔ ان کی اکلوتی بیٹی مکرمہ ثمینہ احسان صاحبہ اہلیہ مکرم احسان اللہ قمر صاحب واہ کینٹ ضلع راولپنڈی میں ہوتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ان کے درجات بلند کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

”ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔“

(روزنامہ الفضل 27/اگست 1969ء)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

8

جرمن مہمانوں کے ساتھ ایک پروگرام میں حضور انور ایدہ اللہ کا پُرمعارف خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

23/اگست 2008ء

(بقیہ مصروفیات)

جرمن مہمانوں کے ساتھ ایک پروگرام میں شرکت

ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جرمن مہمانوں کے ساتھ ایک پروگرام میں شرکت کے لئے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔ اس پروگرام میں جرمنی کے مختلف شہروں سے آنے والے غیراز جماعت اور غیر مذاہب کے مہمانوں کے علاوہ بلغاریہ، رومانیہ، ہنگری، مالٹا، اسٹونیا، میسیڈونیا، البانیا، آئس لینڈ، پولینڈ، آسٹریا، چیک ریپبلک اور سلووینیا سے آنے والے وفود بھی شامل تھے۔ مجموعی حاضری سات صد کے قریب تھی۔

سوال و جواب کی صورت میں یہ پروگرام کچھ وقت پہلے سے جاری تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ کی آمد پر اس پروگرام کا آخری سیشن تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو جرمن احمدی مکرم سعید گیسلر صاحب نے پیش کی۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مہمانوں سے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا۔

حضور انور کا خطاب

تشہد و تعوذ کے بعد حضور انور نے فرمایا۔

امیر صاحب جرمنی کی طرف سے مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ لوگ ایک گھنٹے سے زیادہ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ لوگ تھک گئے ہوں گے۔ لیکن جو مضمون مجھے دیا گیا ہے۔ وہ ایسا ہے کہ میں باوجود کوشش کے مزید اختصار سے کام نہیں لے سکتا اور اس مضمون کو بیان کرنے میں مجھے کم ازکم تیس پینتیس منٹ لگیں گے۔

حضور انور نے فرمایا ایسی تقریبات ماضی میں بھی منعقد کی جاتی رہی ہیں لیکن مجھے ان میں خطاب کا موقع نہیں ملا۔ بہرحال امیر صاحب نے کہا ہے کہ میں جہاد کے بارے میں کچھ کہوں۔ کیونکہ یہ مضمون آجکل دنیا کی توجہ کھینچ رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود کی جہاد کے بارے میں تعلیم جس کو آپ نے سو سال پہلے پیش کیا وہ کیا ہے؟ یہ جاننا ضروری ہے کہ یہ تعلیم آج سے ایک صدی پہلے کی ہے اور کوئی اس بات کا الزام نہیں لگا سکتا کہ یہ آجکل کی مخالفت سے گھبرا کر یہ تعلیم بنائی گئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا اس مضمون کو سمجھنے کے لئے ہمیں اس عرب ماحول میں جانا پڑے گا جو آنحضرت ﷺ کے زمانے کا تھا جب آپ ﷺ نے لوگوں کو اسلام کی طرف بلایا۔ یہ لوگ ان پڑھ اور جاہل تھے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر سالوں تک لڑائیاں کی جاتی تھیں۔ آنحضرت ﷺ نے جب دعویٰ کیا اور عربوں کو ایک خدا کی طرف بلایا۔ تب کچھ صاحب عقل لوگوں جن میں آپ کے کچھ رشتہ دار بھی تھے اور کچھ غریب لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ جب ان اسلام قبول کرنے والوں کی تعداد بڑھی تو مخالفین کا ظلم و ستم بڑھنا شروع ہو گیا۔ مسلمانوں کو عرب کی گرم ریت پر لٹایا جاتا، ان پر گرم بھاری پتھر رکھے جاتے۔ ان کو کوڑے مارے جاتے، ان کو مخالف سمتوں میں اونٹوں سے باندھ کر چیر دیا جاتا۔ آنحضرت ﷺ اور آپؐ کے ساتھیوں کو ایک وادی میں قید کر دیا گیا۔ آپؐ کا بائیکاٹ کیا گیا۔ کھانا اور پانی بند کر دیا گیا۔ آپؐ کے ساتھیوں نے کہا کہ جب ہم نے مرنا ہی ہے تو ہم کفار سے لڑائی کیوں نہ کریں۔ مگر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مجھے صبر کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ لڑنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ یہ صبر کسی خوف اور کمزوری کی وجہ سے نہیں تھا جیسا کہ بعد میں تاریخ نے ثابت کیا کہ چند سو لوگوں نے ہزاروں کی فوج کو شکست دی۔ یہ صبر اس وجہ سے تھا کہ اللہ کا حکم نہیں تھا کہ لڑائی کرو۔ پھر آنحضرت ﷺ نے حکم دیا کہ کمزور مسلمان مختلف علاقوں کی طرف ہجرت کر جائیں۔ بعدازاں آپؐ بھی مدینہ کی طرف ہجرت کر گئے۔ اس وقت تک مدینہ کے بعض لوگ مسلمان ہو گئے تھے۔ آپ کی آمد پر ایک بڑا گروہ مسلمان ہو گیا۔

آنحضرت ﷺ نے وہاں کے مختلف لوگوں اور قبائل سے معاہدہ کیا۔ ان میں یہود بھی تھے۔ اس معاہدے کے مطابق ایک حکومت وجود میں آئی جس میں تمام لوگوں کو آزادی حاصل تھی اگر کسی کو اپنے کسی جرم کی سزا ملتی تھی تو وہ اس کے مذہب کی تعلیم کے مطابق ملتی تھی۔ حکومت کی نظر میں سارے لوگ برابر تھے۔

ایک موقع پر ایک یہودی قبیلہ نے جب معاہدہ کی خلاف ورزی کی تو اسے مدینہ سے نکالا گیا۔ اس موقع پر مسلمانوں کے ایک گروہ نے جنہوں نے اپنے بچے یہودیوں کو پرورش کے لئے دیئے ہوئے تھے اور وہ یہودی مذہب کے تھے، اپنے ان بچوں کو روکنے کی کوشش کی مگر آنحضرت ﷺ نے اس بات سے روک دیا اور فرمایا کہ دین میں جبر نہیں اس لئے تم ایسا نہیں کر سکتے۔ یہ بچے یہودی ہی رہیں گے۔ اس حد تک آپ نے لوگوں اور دوسرے مذاہب کے حقوق کی پاسداری کی۔ باوجود اس کے آپؐ پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ آپؐ نے جبر کو پھیلایا۔ حالانکہ مسلمانوں کو اس وقت جبر اور ظلم کا نشانہ بنایا جاتا تھا۔

حضور انور نے فرمایا کیوں مسلمانوں پر جبر کا الزام لگایا جاتا ہے؟ اسلام کی پہلی جنگ جنگ بدر کہلاتی ہے۔ اس وقت مسلمانوں کی حالت یہ تھی کہ ان کے پاس کوئی وسائل یا جنگ کا سامان نہیں تھا۔ ان کے خلاف ایک مسلح فوج تھی۔ یہ بات کسی سے چھپی ہوئی نہیں اور تاریخ میں درج ہے۔ ان مسلمانوں میں سے بعض بچے تھے۔ لیکن جب دشمنوں نے اسلام کو کلیۃً ختم کرنا چاہا تو اللہ نے مسلمانوں کو لڑائی کی اجازت دی۔ تاریخ کے مطابق لڑائی کے بارہ میں اللہ کا پہلا حکم قرآن کریم میں یوں درج ہے۔ میں آپ کو اس آیت کی حکمت کی طرف غور کرنے کی دعوت دیتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان لوگوں کو لڑائی کی اجازت دی جاتی ہے جن کے خلاف جنگ کا آغاز کیا گیا ہے۔ کیونکہ ان پر ظلم کئے گئے اور یقیناً اللہ ان کی مدد پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ یعنی وہ لوگ جنہیں ان کے گھروں سے ناحق نکالا گیا محض اس بنا پر کہ وہ کہتے تھے کہ اللہ ہمارا رب ہے اور اگر اللہ کی طرف سے لوگوں کا دفاع ان میں سے بعض کو بعض دوسروں سے بھڑا کر نہ کیا جاتا تو راہب خانے منہدم کر دیئے جاتے اور گرجے بھی اور یہود کے معابد بھی اور مساجد بھی جن میں بکثرت اللہ کا نام لیا جاتا ہے اور یقیناً اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ بہت طاقتور اور کامل غلبہ والا ہے۔ (الحج:41,40)

حضور انور نے فرمایا یہاں اس آیت میں بیان کیا گیا ہے کہ اگر اللہ دفاع کرنے کی اجازت نہ دے تو معاشرے کا امن تباہ ہو جائے گا۔ آجکل بھی ایک عقلمند انسان اس بات کی گواہی دے گا کہ یہی بات صحیح ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ اگر کسی پر حملہ کیا گیا ہے تو اسے دفاع کی اجازت ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر ظلم کے نتیجہ میں، لوگوں کو اپنے وطنوں سے نکل کر دوسرے علاقوں کی طرف ہجرت کرنی پڑے اور پھر دوسرے علاقے جہاں ان کی عملداری ہے وہاں بھی مخالف ظلم و ستم سے باز نہ آئیں تو پھر یہ بالکل درست ہوگا کہ وہ اس ظلم کا بدلہ لیں جو ان پر کیا جا رہا ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ مخالف صرف اسی بات پر ہی بس نہ کریں بلکہ دوسرے علاقوں کو فتح کرنے لئے بھی حملے کریں اور دوسرے لوگوں کی جان و مال پر حملہ کریں۔ پس یہ ضروری ہے کہ ایسے حملوں کو روکا جائے اور اس ظلم کو ختم کیا جائے یہ جنگ معاشرے کا امن قائم کرنے کے لئے ہوگی۔

پھر اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے ''اور اللہ کی راہ میں ان سے قتال کرو جو تم سے قتال کرتے ہیں اور زیادتی نہ کرو۔ یقیناً اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔ (البقرہ:191)

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

''اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو، یقیناً اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو''۔ (المائدہ:9)

اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اگر تم سچے ایمان لانے والے ہو تو اللہ کے احکام کی بجا آوری کرو، عدل پر قائم رہو۔ عدل کے کیا معیار ہیں سب سے پہلے یہ کہ دوسروں کے لئے نمونہ بنو۔ پس صرف اچھے اعمال ہی لوگوں کو اپنی طرف کھینچ سکتے ہیں۔ اسی طرح اس آیت میں دشمنوں سے اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں نے ابھی اسلام کی ابتدائی تاریخ سے مسلمانوں کی دوسرے علاقوں میں ہجرت کرنے کے بارے میں بتایا ہے۔ اس پس منظر میں جب ہم اس آیت پر غور کرتے ہیں تو پتہ لگتا ہے کہ اللہ یہ حکم دے رہا ہے کہ دوسرے لوگوں کی دشمنی تمہیں ان کے ساتھ زیادتی پر مجبور نہ کر دے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ اسلامی تعلیمات عدل قائم کرنے کے لئے ہیں۔ اگر جنگیں ہوں تو وہ بھی قانون کے مطابق ہوں۔ مثلاً حکم ہے کہ اپنے قیدیوں سے اچھا سلوک کرو۔ اگر دشمن ہتھیار رکھ دے تو جنگ سے رک جاؤ۔ اس کے برعکس آجکل بھی اگر دو حکومتیں امن کے لئے بات چیت کر رہی ہوں تو پھر بھی آخری وقت میں ایسے زور سے حملہ کیا جاتا ہے کہ کمزور ملک طاقتور کی شرائط کے مطابق معاہدہ کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ اگر دوسرا گروہ امن کی بات کرے صلح کے لئے جھک جائے تو تم بھی اس پر راضی ہو جاؤ اور اللہ ہی پر اپنا بھروسہ رکھو۔ (الانفال:62)

پس تعلیم یہ ہے کہ اگر دشمن امن کی بات کرے تو تم بھی ایسا ہی کرو اور جنگ بند کر دو تمہیں مزید فوج کشی کی اجازت نہیں ہے۔

چنانچہ حدیبیہ کے معاہدے کے وقت جب مسلمانوں کی مخالفت کے باوجود آنحضرت ﷺ نے یہ معاہدہ کیا اور بعدازاں اس پر قائم رہے۔ فتح مکہ کفار

کے معاہدہ توڑنے کی وجہ سے عمل میں آئی۔ باوجود فتح حاصل کرنے کے مسلمانوں نے کفار پر تلوار نہیں اٹھائی اور اپنے شدید دشمنوں کو بھی معاف کر دیا۔ یہ ساری باتیں تاریخ میں محفوظ ہیں۔

ہمارے نزدیک تو وہ تمام انبیاء جن کا کسی بھی مذہبی کتاب میں ذکر ہے سچے انبیاء ہیں۔ پس کوئی احمدی جو حضرت مسیح موعود پر یقین رکھتا ہے کسی نبی کے بارے میں کوئی دلآزار کلمہ منہ سے نہیں نکال سکتا۔ ہمیں قرآن کریم میں بتایا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ کی نظر میں تمام انبیاء برابر ہیں۔ نیز اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے تمام قوموں میں انبیا کو بھیجا ہے اس لئے ہم کسی بھی نبی پر بغیر کسی ہچکچاہٹ کے ایمان لاتے ہیں جو کسی قوم کی طرف بھی بھیجا گیا ہو۔ جس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہو۔ یہی وہ طریق ہے جس کے ذریعہ دنیا کا امن قائم کیا جاسکتا ہے۔ ہر مذہب کے ماننے والوں کے جذبات کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں پہلے اس بات کی وضاحت کر چکا ہوں کہ وہ کیا حالات تھے جن کے پس منظر میں جہاد کی اجازت دی گئی۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا موجودہ زمانے میں جنگ کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ اگر نہیں تو پھر جہاد کی کیا اہمیت رہ جاتی ہے۔ نیز احمدیوں کے نزدیک جہاد کا کیا مطلب ہے۔ مگر اس سے پہلے یہ بتادوں کہ گزشتہ صدیوں کی اکثر جنگیں یا سیاسی تھیں یا علاقائی تھیں اور شاذ کے طور پر ہی مذہبی وجوہات کی بنا پر شروع کی گئی تھیں اس کے علاوہ گزشتہ صدی میں دو عظیم جنگیں ہوئیں جن میں مسلمانوں کا کوئی بھی رول (Roll) نہیں تھا اور ان جنگوں کے پیچھے صرف سیاسی مقاصد تھے۔

حضور انور نے فرمایا ہمارے نزدیک موجودہ زمانے کا جہاد انسان کی اپنی تربیت اور روحانی ترقی ہے۔ یہ کوئی نئی تعلیم نہیں بلکہ اس بارے میں آنحضرت ﷺ نے ہمیں آج سے چودہ سو سال قبل ایک جنگ سے واپس آتے ہوئے بتایا۔ آپ نے فرمایا کہ ہم جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف واپس آرہے ہیں جو نفس کو سنوارنے کا جہاد ہے اور ہمیشہ جاری وساری رہتا ہے۔ جنگیں ہمیشہ جاری نہیں رہتیں۔ اصل جہاد برائی کو ختم کرنا ہے۔ انسان کی خدمت کرنا اصل جہاد ہے۔ احمدیت کی 120 سالہ تاریخ اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ ہم اس جہاد میں مشغول ہیں اور انسانیت کو اس کے خالق کے نزدیک لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہمارے سکول اور ہسپتال اور دنیا کے غریب علاقوں میں ہمارے پانی پہنچانے کے منصوبے جاری ہیں۔ ہم قدرتی آفات سے متاثرہ علاقوں کے لوگوں کی مدد کر رہے ہیں۔ اس میں ہیومینیٹی فرسٹ جرمنی نے بھی بہت کام کیا ہے۔ مختلف علاقوں میں پانی کے کنویں جاری کرنا اور بجلی فراہم کرنا، یتامیٰ کی مدد کرنے کا کام کیا ہے۔ بجلی مہیا کر رہے ہیں۔

حضرت مسیح موعود اس طرف ہماری توجہ مبذول کرواتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اور میں اس وقت اپنی جماعت کو جو مجھے مسیح موعود مانتی ہے خاص طور پر سمجھاتا ہوں کہ وہ ہمیشہ ان ناپاک عادتوں سے پرہیز کریں۔ مجھے خدا نے جو مسیح موعود کر کے بھیجا ہے۔ اس لئے میں نصیحت کرتا ہوں کہ شر سے پرہیز کرو اور نوع انسان کے ساتھ حق ہمدردی بجالاؤ۔ اپنے دلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کرو کہ اس عادت سے تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ گے۔...... خدا کے لئے سب پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم ہو۔ دیکھو میں ایک حکم لے کر آپ لوگوں کے پاس آیا ہوں وہ یہ ہے کہ اب سے تلوار کے جہاد کا خاتمہ ہے مگر اپنے نفسوں کے پاک کرنے کا جہاد باقی ہے اور یہ بات میں نے اپنی طرف سے نہیں کہی بلکہ خدا کا یہی ارادہ ہے۔...... سو میں حکم دیتا ہوں کہ جو میری فوج میں داخل ہیں وہ ان خیالات کے مقام سے پیچھے ہٹ جائیں۔ دلوں کو پاک کریں اور اپنے انسانی رحم کو ترقی دیں اور دردمندوں کے ہمدرد بنیں۔ زمین پر صلح پھیلا دیں کہ اس سے ان کا دین پھیلے گا"۔

حضور انور نے فرمایا اگر ہم اس قسم کے جہاد میں مصروف رہیں گے اس روحانی سسٹم میں ہم ایک Chain (لڑی) میں پروئے ہوئے ہیں جس کی باگ ڈور خلافت مسیح موعود کے ہاتھ میں ہے۔ خلافت سے محبت ہمیں مجبور کرتی ہے کہ ہم اس تعلیم پر عمل پیرا ہوں جو مسیح موعود نے پیش کی ہے وہ تعلیم یہ ہے کہ ہم خدا تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے حقوق ادا کریں۔ نفرت کی دیواریں گرا دیں اور محبت وشفقت کی خوشبو کو دنیا میں پھیلائیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ سب لوگ جو میرے سامنے ہیں۔ میں نے آپ کے سامنے دین کی حقیقی تعلیم کو رکھ دیا ہے۔ اب آپ جو تعلیم یافتہ ہیں۔ آپ خود یہ فیصلہ کرلیں کہ کیا دین دہشت گردی سکھاتا ہے یا امن اور سیکیورٹی۔ حضور انور نے فرمایا یہ منصفانہ بات نہیں کہ کسی مذہب کو کسی گروپ یا بعض انفرادی لوگوں کے غلط عمل کی وجہ سے Condemn (رد) کر دیا جائے۔

میری آپ سے درخواست ہے کہ آپ اپنے حلقوں میں انصاف کی آواز اٹھائیں۔ آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ میں آپ سب کا شکرگزار ہوں کہ آپ نے میری تقریر کو سنا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب سوا پانچ بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب نے اس کا جرمن زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

پانچ بجکر پچپن منٹ پر یہ تقریب ختم ہوئی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک بار پھر سب مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب

رمضان المبارک میں خدمت خلق کے بعض خصوصی پروگرام

درخت لگانا ایک صدقہ جاریہ ہے اور بلاشبہ ایک قومی سرمایہ ہے۔ موسم برسات میں امید ہے اکثر احباب کو شجرکاری کی طرف توجہ ہوگی اور وہ اس ضمن میں عملی کام کی توفیق بھی پا رہے ہوں گے۔ تاہم جن مقامات پر ابھی زیادہ منظم کام شروع نہیں ہو سکا وہاں اس طرف خصوصی توجہ دلانے کی ضرورت ہے کہ احباب جماعت اپنے گھروں اور ماحول کا جائزہ لیں اور جس حد تک ممکن ہے۔ اسے سرسبز وشاداب اور خوبصورت بنانے کی کوشش فرمائیں۔ اسی طرح خاص طور پر اپنے علاقہ کی بیوت الذکر اور جماعتی عمارات کی صفائی اور سجاوٹ کا بھی اجتماعی پروگرام بنائیں۔

ہمارے پیارے امام خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے۔

"دنیا میں ہر جگہ جہاں بھی جماعتی عمارات ہیں ان کے اردگرد خاص طور پر صفائی اور سبزہ اس طرح نظر آئے کہ ان کی اپنی انفرادیت نظر آتی ہو۔........ اور اس میں سب سے اہم عمارات (بیوت الذکر) ہیں۔ (بیوت الذکر) کے ماحول کو بھی پھولوں، کیاریوں اور سبزے سے خوبصورت رکھنا چاہئے۔ خوبصورت بنانا چاہئے اور اس کے ساتھ ہی بیوت الذکر کے اندر کی صفائی کا بھی خاص اہتمام ہونا چاہئے"۔

اس غرض کے لئے عہدیداران اجتماعی وقار عمل کے جو پروگرام ترتیب دیں۔ اصل پروگرام سے کافی پہلے اس کی اچھی تیاری، ضروری ساز وسامان اور پودوں کی فراہمی اور اطلاعات اور یاد دہانی وغیرہ کے بارے میں اچھی طرح اطمینان کر لینا مفید ہوگا۔ وقار عمل کے ایسے پروگراموں میں ہم سب کو بڑھ چڑھ کر شرکت کرنی چاہئے۔

رمضان المبارک میں روحانی بیداری کے ساتھ ساتھ ایسی ظاہری تیاریاں کر کے بھی ہم اس بابرکت مہینے کا استقبال احسن رنگ میں کر سکتے ہیں۔

خلافت جوبلی کے تاریخی سال میں رمضان کے مبارک مہینہ میں نیکی اور خیرات کی ایک مہم چلانے کی بھی ضرورت ہے۔

ہمارے پیارے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس مہینے میں عبادات کے ساتھ ساتھ جس کثرت سے صدقات اور خیرات وغیرہ دیا کرتے تھے۔ اس کی مثال ایک تند وتیز ہوا سے دی جاسکتی ہے۔ آپ کا یہ عمل اس بات کی علامت ہے کہ آپ دیگر نیکیوں کے ساتھ اس مہینے کو غریبوں کی خدمت کا مہینہ بھی سمجھتے تھے۔

چنانچہ ہماری کوشش ہونی چاہئے کہ رمضان المبارک میں بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت کے منظم پروگرام ہر سطح پر تشکیل دیئے جائیں۔

محتاجوں کو کھانا کھلانے کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

"ہمارے خدا نے ایک حکم دیا ہے۔ ہمارے پیارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید فرمائی ہے کہ محتاجوں کو کھانا کھلاؤ اور ہم نے اس تاکیدی ارشاد پر عمل کرنا ہے جیسا کہ میں نے کہا ہے۔ احمدیوں میں عام طور پر یہ احساس پایا جاتا ہے کہ کوئی احمدی بھوکا نہ رہے۔ لیکن میرا احساس یہ ہے کہ ابھی اس حکم پر کما حقہ عمل نہیں ہو رہا۔ اس لئے آج میں ہر ایک کو جو ہماری کسی جماعت کا عہدیدار ہے متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ذمہ وار ہے اس بات کا کہ اس کے علاقہ میں کوئی احمدی بھوکا نہیں سوتا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر اپنے فرض سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ آپ کو خدا کے سامنے جوابدہ ہونا پڑے گا.......... یہ ایک بڑی اہم ذمہ واری ہے۔ آپ کا فرض ہے کہ آپ اس کو ہر وقت سوچتے رہیں کیونکہ یہ ایک بات ہے جس پر عمل کرنے سے بڑے خوشکن نتائج پیدا ہو سکتے ہیں"۔

اس حکم پر عمل کرنے کی ایک صورت یہ ہے کہ مستحق افراد کو تلاش کر کے انہیں روزہ رکھوانے کا منظم پروگرام بنائیں۔ سحری یا افطاری بھجوا کر یا ہفتے عشرے کا اکٹھا راشن مہیا کر کے بھی یہ خدمت سرانجام دی جا سکتی ہے۔

مریضوں کی بیمار پرسی کے سلسلے میں ہمیں اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ ارشاد یاد رکھنا چاہئے۔

"مریضوں کی عیادت کرنا بھی خدا تعالیٰ کے قرب کو پانے کا ہی ایک ذریعہ ہے۔ ہمیں خدمت خلق کے جو ان کے شعبے ہیں لجنہ کے، خدام کے، انصار کے، ایسے پروگرام بنائیں کہ مریضوں کی عیادت کیا کریں۔ ہسپتالوں میں جایا کریں اپنوں اور غیروں سب کی عیادت کرنی چاہئے۔ اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ یہ بھی ایک سنت کے مطابق ہے اور ہمیشہ اس کوشش میں رہنا چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے قرب پانے کے ذریعے ہم اختیار کریں"۔

دوسروں کے حقوق کا خیال رکھنے کے بارے میں آپ فرماتے ہیں:

"اصل نیکی یہ ہے کہ دوسروں کے حقوق کا خیال رکھیں اور صرف اپنے حقوق پر زور نہ دیں۔ کیونکہ بڑی نیکی یہی ہے کہ دوسروں کے حقوق کا خیال رکھا جائے

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم محمد طارق محمود صاحب

روزہ عبادتوں کا دروازہ ہے

فرض اور نفل روزوں کی مختلف اقسام کا تعارف

روزہ پانچ بنیادی دینی ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے۔ روزے کا تصور اور عمل تقریباً تمام مذاہب میں پایا جاتا ہے۔ اسے عربی میں صوم کہا جاتا ہے۔

لفظ صوم ہر قسم کے روزے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ خواہ وہ فرض ہو۔ یا طوعی یا نفلی۔

روزوں کے بارہ میں قرآن کریم میں بھی ذکر آتا ہے اور احادیث میں بھی مختلف قسم کے روزوں کا تذکرہ ملتا ہے۔ مثلاً قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ مومنوں کو خطاب کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے اور یہ کہ روزوں کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا۔ جو لوگوں کا راہنما ہے اور جس میں ہدایت کی کھلی نشانیاں موجود ہیں اور جو حق اور باطل کو الگ الگ کرنے والا ہے۔ تو جو کوئی تم میں سے اس ماہ میں موجود ہو چاہئے کہ پورے مہینہ کے روزے رکھے۔ لیکن جو کوئی بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں رکھ کر ان کا شمار پورا کرے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''نماز تزکیہ نفس کرتی ہے اور روزے سے تجلی قلب ہوتی ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ جیسے مومن خدا کو دیکھ لیتا ہے اور کلام بھی کرتا ہے۔''

روزوں کی اقسام

جو روزے شریعت سے ثابت ہیں ان کی چار قسمیں ہیں۔

اول۔ فرضی۔ جیسا کہ خود خداتعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں مومنوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ

اے مومنو تم پر بھی روزے اس طرح فرض کئے گئے ہیں۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

دوم نفلی۔ جیسے رسول پاک ﷺ ہر ماہ کی 14,13 اور 15 تاریخ کو روزہ رکھتے تھے۔ شوال کے چھ روزے۔ 10 محرم کا روزہ۔ 9 ذوالحجہ کا روزہ۔ پیر اور جمعرات کا روزہ۔ عرفہ کے دن کا روزہ۔ ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا جنہیں صوم داؤدی بھی کہا جاتا ہے۔ نفلی روزے رکھنے سے ثواب ملتا ہے۔ خداتعالیٰ کا قرب اور تقویٰ نصیب ہوتا ہے۔ اصلاح نفس بھی ہوتی ہے۔ نفلی روزے نہ رکھنے سے کوئی گناہ نہیں۔

سوم۔ نذر کے روزے۔ یہ ایسے روزے ہیں کہ جو نہ خدا نے فرض کئے اور نہ ہی آنحضرت ﷺ کی سنت سے ثابت ہیں بلکہ انسان خود اپنے ذمہ مقرر کرتا ہے تاکہ اس کا تزکیہ ہو یا کسی شرط پر کہ فلاں کام اگر میرا خدا کردے گا تو میں اتنے روزے رکھوں گا۔

چہارم۔ کفارہ کے روزے۔ یہ وہ روزے ہیں کہ جو کسی حکم شریعت کے توڑنے کی وجہ سے یا کسی فرض کی عدم ادائیگی کی وجہ سے مومن کو رکھنے پڑتے ہیں تاکہ اس گناہ کا کفارہ ہو۔ تفصیل اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص قسم کھا کر توڑے اور دس مسکینوں کا کھانا اور کپڑے یا ایک غلام آزاد کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو تین دن کے روزے رکھے۔

جو رمضان کا روزہ جان بوجھ کر توڑے یا کسی مومن کو غلطی سے قتل کرے اور خون بہا ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ اگر کوئی ظہار کرے اور غلام آزاد کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ تو وہ شخص جزیہ کے طور پر لگاتار ساٹھ روزے رکھے۔

جو شخص حج اور عمرہ دونوں کرے اور قربانی نہ پائے تو وہ تین دن کے روزے مکہ معظمہ میں رکھے اور سات جب وہ اپنے گھر میں واپس آئے اس وقت رکھے۔

حج کے دوران اگر کسی تکلیف کی وجہ سے احرام کی حالت میں سر منڈوائے تو تین دن کے روزے رکھے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ رمضان کے بعد افضل روزے اللہ کے مہینہ محرم کے ہیں۔ (مسلم)

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ شعبان سے زیادہ کسی مہینہ کے روزے نہیں رکھتے تھے۔ (بخاری)

صوم داؤدی

حضرت مجیبہ باھلیہ اپنے باپ یا اپنے چچا سے روایت کرتی ہیں کہ ان کا باپ یا چچا رسول اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا پھر چلا گیا اور ایک سال کے بعد واپس لوٹا اور اس کی حالت کیفیت بدل چکی تھی اس نے عرض کیا یارسول اللہ کیا آپ مجھے پہچانتے ہیں؟

آپ نے فرمایا تو کون ہے اس نے جواب دیا میں باھلی ہوں۔ ایک سال پہلے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا تجھ میں اتنی تبدیلی کیسے آ گئی۔ حالانکہ تم اچھی شکل وشباہت والے تھے۔ اس نے عرض کیا جب سے میں آپ کے پاس سے گیا ہوں میں نے صرف رات کو کھانا کھایا ہے۔ (اس پر) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو نے اپنے آپ کو عذاب میں مبتلا رکھا۔ پھر آپ نے فرمایا صبر کے مہینہ کے روزے رکھو اور ہر ماہ سے ایک دن کا روزہ رکھو۔ اس نے عرض کیا اور اضافہ فرمائیں مجھ میں قوت ہے۔ آپ نے فرمایا دو دن کے روزے رکھو۔ اس نے کہا اور اضافہ فرمائیں۔ آپ نے فرمایا تین دن کے روزے رکھو اس نے عرض کیا اور اضافہ فرمائیں۔ آپ نے فرمایا:۔

حرمت والے مہینوں میں روزے رکھو اور چھوڑ بھی دیا کرو۔ دوبارہ آپ نے یہی فرمایا حرمت والے مہینوں میں روزے رکھو اور چھوڑ بھی دیا کرو ......

مطلب یہ کہ تین دن روزے رکھو اور تین دن افطار کرو یعنی صوم داؤدی اختیار کرو۔

(ابوداؤد۔ باب بیان فصل الصوم الحرم وشعبان والشہر الحرم)

ذی الحجہ کے پہلے عشرہ میں روزوں کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان دنوں یعنی ذی الحجہ کے پہلے دس دنوں سے زیادہ کوئی دوسرے دن نہیں جن میں نیک اعمال اللہ کے ہاں زیادہ محبوب ہوں۔

عرفہ، عاشورہ اور محرم کی نویں تاریخ کو روزہ رکھنے کی فضیلت

حضرت ابوقتادہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عرفہ کے دن روزے کے بارہ میں سوال ہوا۔ آپ نے فرمایا سال گزشتہ اور آئندہ کے گناہوں کا کفارہ بنتا ہے۔ (مسلم)

بخاری کی ایک روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عاشورہ کا روزہ رکھا اور روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

شوال کے 6 روزے

حضرت ابوایوبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص رمضان کے روزے رکھے پھر ان کے پیچھے شوال کے چھ روزے رکھے تو اس نے گویا زمانہ بھر کے روزے رکھے۔ (مسلم)

سوموار اور جمعرات کے روزے

حضرت ابوہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا سوموار اور جمعرات کے دن اعمال پیش کئے جاتے ہیں پس میں چاہتا ہوں کہ جب میرے اعمال پیش کئے جائیں تو میں روزے سے ہوں۔ (ترمذی)

بچپن میں چندہ کی عادت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''میں ابھی بچہ ہی تھا جب تحریک جدید کا اعلان ہوا۔ لیکن حضرت خلیفہ ثانی کے خطبے نے جوش اور قربانی کا جو طوفان جماعت کے دلوں میں پیدا کیا وہ اتنا شدید تھا کہ اسے میری عمر کے بچے بھی محسوس کر رہے تھے اور جسے وہ کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔ میں اس خطبے کے موقع پر (بیت الذکر) میں موجود تھا۔ ہم سب پر ایک محویت کی کیفیت طاری تھی۔ عجیب ربودگی کا عالم تھا جس کا نظارہ اب تک میرے ذہن پر نقش ہے۔ یہ کیفیت خطبے کے بعد بھی قائم رہی۔ جدھر جاؤ ہر طرف خطبے ہی کی باتیں ہو رہی تھیں۔ وارفتگی کی ایک عجیب لذت تھی ایک عجیب نشہ تھا۔ ایک دھن تھی۔ ہر شخص چاہتا تھا کہ وہ اپنی زندگی اور اپنے اوقات خدمت (دین) کے لئے وقف کر دے۔

مجھے خوب یاد ہے کہ میری والدہ محترمہ نے مجھے اور میری بہنوں کو بلایا اور فرمایا کہ تم اپنے اپنے جیب خرچ میں سے تحریک جدید کا چندہ ادا کیا کرو۔ ہم نے وعدہ کیا کہ ہم پانچ یا دس روپے فی کس چندہ ادا کیا کریں گے۔ اگرچہ میرے لئے تو یہ بات ہرگز ممکن نہ تھی کہ میں یہ چندہ ادا کر سکتا۔ میرا سال بھر کا جیب خرچ پانچ روپے سالانہ سے بھی کم تھا۔ ان دنوں مجھے ایک آنہ ہفتہ وار جیب خرچ ملا کرتا تھا، آج کل کے حساب سے یہ ایک پاؤنڈ کا 1/640 حصہ بنتا ہے۔ خاص خاص مواقع پر کبھی کبھی ہمیں ایک سالم روپیہ بھی بطور تحفے کے مل جایا کرتا تھا۔ یہ اور بات ہے کہ جیب خرچ دیتے وقت یہ روپیہ بھی محسوب کر لیا جاتا تھا۔

والدہ محترمہ نے خود ہی ہمیں اس مشکل سے نکال بھی لیا یعنی آپ نے ہمارا جیب خرچ بڑھا دیا تاکہ ہم وعدے کے مطابق پانچ یا دس روپے کی رقم تحریک جدید کے چندے کے طور پر ادا کر سکیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ والدہ محترمہ نے جو عظیم احسانات ہم پر کئے ان میں سے ایک احسان یہ بھی ہے کہ انہوں نے ہمیں اپنے پاس سے کچھ دینے کے عمل اور اس کی لذت سے روشناس کرا دیا اور قربانی کے اس عمل میں شرکت کا موقع بہم پہنچایا۔ بچپن کے اس تجربے ہی کی برکت تھی کہ ہمارے اندر قربانی اور ایثار کا جذبہ پیدا ہو گیا اور ذرا بڑے ہوئے تو ہمارے اندر ایثار اور قربانی کی یہ صلاحیت پروان چڑھ چکی تھی اور ہم انشراح صدر اور دلی خوشی کے ساتھ قربانی کے لئے اپنے آپ کو آمادہ پاتے تھے''۔ (ایک مرد خدا ص 52)

ہر ماہ تین روزے

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر ماہ میں تین روزے رکھنا زمانہ بھر روزے رکھنا ہے یعنی پورے سال کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ (بخاری مسلم)

مکرم ملک منیر احمد صاحب قائد عمومی

مجلس انصاراللہ جاپان کا دعوت الی اللہ کا پروگرام

خلافت جوبلی دعوت الی اللہ کا پروگرام منعقدہ 13 جولائی 2008ء بمقام ہلٹن ہوٹل ناگویا خلافت جوبلی کے نہایت بابرکت سال کے دوران عالمگیر جماعت احمدیہ کو اپنے پیارے آقا کی زیر ہدایت و قیادت احمدیت کے زندگی بخش پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے نئے عزم و جوش اور ولولے کے ساتھ آگے بڑھنے کی توفیق مل رہی ہے۔

اس سلسلہ میں مجلس انصاراللہ جاپان کو ٹوکیو کے بعد اب 13 جولائی 2008ء بمقام ہلٹن ہوٹل ناگویا میں بھی ایک کامیاب دعوت الی اللہ پروگرام خداتعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ Peace Seminar کے نام سے منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

جس میں اعلیٰ طبقہ کے 113 جاپانی مہمان شامل ہوئے۔ جن میں ممبرز آف پارلیمنٹ، ڈاکٹرز، پروفیسرز، مذہبی لیڈرز، کمپنیوں کے پریذیڈنٹ و ڈائریکٹرز شامل تھے۔ کسی بھی جماعتی تقریب میں اتنی بڑی تعداد میں اعلیٰ طبقہ کے جاپانی مہمانوں کی شمولیت کا یہ پہلا موقعہ تھا اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا نشان تھا۔

تقریب کے شروع ہونے سے قبل ہلٹن ہوٹل کے بہت بڑے ہال کو مختلف جماعتی بینرز، حضرت مسیح موعود اور خلفاء کی خوبصورت تصاویر جن کے ساتھ جاپانی زبان میں تعارف لکھا گیا تھا۔ جماعتی تقریب کی مختلف تصاویر و لٹریچر سے خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا تھا۔ شام ساڑھے 4 بجے سے جوق در جوق جاپانی مہمانوں کی آمد شروع ہوئی۔ مکرم محمد عبداللہ صاحب اور بنگلہ دیش کے نو احمدی دوست ڈاکٹر زاہد الرحمٰن صاحب ہال کے باہر Reception پر گرم جوشی سے استقبال کرتے۔ نام وغیرہ کے اندراج کے بعد مہمانوں کو کرسیوں تک راہنمائی کرتے رہے۔

5 بجے شام عین وقتِ مقررہ پر جبکہ ہال میں خوب رونق ہوگئی تھی۔ اور مہمانوں سے بھر گیا تھا۔ نائب صدر انصاراللہ مکرم سید طاہر احمد صاحب جو سٹیج سیکرٹری کے فرائض ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے جماعت کے عہدیداروں کو سٹیج پر تشریف لانے کی دعوت دی، اُن میں نیشنل صدر جماعت جاپان مکرم محمد یوسف ڈار صاحب، مکرم انیس احمد ندیم صاحب مربی انچارج جاپان، مکرم ظہیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ ٹوکیو، مکرم مبشر احمد صاحب زاہد صدر مجلس انصاراللہ جاپان، اس کے بعد ممبر آف پارلیمنٹ جناب Kohei Otsuka صاحب اور یونیورسٹی کے پروفیسر Mr.Kasai kenji جو جاپان میں اسلام اور عیسائیت کے ماہر سمجھے جاتے ہیں شامل تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جاپانی اور انگلش ترجمہ کے بعد مکرم انیس احمد ندیم صاحب مربی انچارج جاپان نے اَمن کے موضوع پر جاپانی زبان میں تقریر کی اور احمدیت کی معاشرے میں امن کے قیام سے حسین تعلیم کو احسن رنگ میں بیان کیا۔ اس کے بعد انڈونیشین احمدی دوست احمد فاتح الرحمٰن صاحب جنہوں نے یونیورسٹی سے جاپان میں تعلیم حاصل کی ہے۔ حضور انور کی ایک تقریر کا نہایت عمدہ انداز میں جاپانی میں ترجمہ پیش کیا۔ اس خطاب میں حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی سیرت کے دلوں پر گہرا اثر کرنے والے، اور دوسروں کو معاف کرنے حسن سلوک اور احسان کرنے، برائی کا جواب نیکی سے دینے کے واقعات بیان فرمائے ہیں۔

اس کے بعد ٹوکیو سے اس تقریب میں شمولیت کے لئے تشریف لانے والے امریکن احمدی دوست کلیم اللہ کیب صاحب نے انگریزی میں احمدیت کی صداقت اور خدا تعالیٰ کی وحدانیت سے متعلق دلوں پر گہرا اثر چھوڑنے والی نہایت مدلّل تقریر کی۔ اور اپنی احمدیت قبول کرنے کی ایمان افروز تفصیل بھی بیان کی۔

انگریزی سمجھنے والے مہمانوں نے اُن کی تقریر کو بے حد سراہا اور اس کا جاپانی ترجمہ کر کے سب کو پیش کرنے کی خواہش ظاہر کی۔

آخر میں لندن میں منعقد ہونے والی Peace Conference کی کچھ جھلکیاں بھی پیش کی گئیں، جسے مہمانوں نے پسند کیا۔ تقریب کے بعد مہمانوں کی خدمت میں رات کا کھانا پیش کیا گیا۔ اس دوران مہمانوں نے ایک دوسرے کے ساتھ تعارف حاصل کیا اور اس پروگرام میں مدعو کرنے کے لئے شکریہ کے نیک جذبات اور صد سالہ خلافت جوبلی کی مبارکباد پیش کرتے رہے۔

معزز مہمانوں کے تاثرات

پارلیمنٹ کے ممبر Mr.Kohei Otska جنہوں نے حضور انور کی جاپان آنے پر بہت مدد کی تھی، حضور سے ملاقات کر کے بہت خوشی اور فخر محسوس کرتے ہیں اور اس کا اکثر اپنی تقریر میں ذکر کرتے ہیں۔ آپ بہت مصروفیت کے باوجود پروگرام میں تشریف لائے اور مختصر تقریر کی، پروگرام کو سراہا اور خلافت جوبلی کی مبارکباد دی۔

دوسرے مہمان Buston میوزیم کے جنرل مینیجر Mr.Masao Ohtake جو ہمارے پروگرام میں پہلی بار شامل ہوئے، جماعت کی بہت تعریف کی، پروگرام کی پسندیدگی کا اظہار کیا اور اس پروگرام پر مدعو کرنے پر شکریہ ادا کیا۔

ہمارے تیسرے مہمان جاپانی بدھسٹ پریسٹ Mr.Watanabe Khaie ہمیشہ جماعت کی تعریف کرتے ہیں کہ امن کی تعلیم دینے والی یہ پیاری جماعت ہے۔ Kobe کے زلزلے کے موقع پر غیر ملکیوں میں سے سب سے پہلے پہنچنے والی امدادی ٹیم جماعت احمدیہ ہے جس نے جاپانیوں کی بے انتہا خدمت کی۔

رخصت ہونے سے قبل تمام مہمانوں نے ایک بڑے سفید کپڑے پر اس پروگرام سے متعلق اپنے اپنے تاثرات خوبصورت Colors میں تحریر کئے جو مجلس انصاراللہ جاپان کے لئے ایک یادگار رہے گی۔

بہت سے معزز مہمان بڑی دیر تک رات ہال میں رہے اور اپنی خوشی، نیک جذبات اور دل پر نیک گہرے اثر کا ذکر کرتے رہے۔ ان کے دلوں میں اس طرح جماعت کے لئے محبت و اخلاص کے جذبات پیدا ہونا جماعت کے لئے محض اللہ تعالیٰ کی تائید کا نشان تھا۔ اس تقریب میں شمولیت کی دعوت دینے کے لئے ناگویا میں موجود جن ممالک کے قونصل خانوں سے رابطے کئے گئے اُن میں امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، برازیل، کوریا اور چائنا شامل ہیں۔ ان میں خاص طور پر امریکہ کے قونصل جنرل اور ڈائریکٹر بہت گرم جوشی اور محبت سے ملے انہیں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ایک کتاب Christianity a journey from facts to fiction پیش کی گئی جسے پڑھنے کا انہوں نے وعدہ کیا۔ گو کہ دیر سے اطلاع کی وجہ سے اس دفعہ شمولیت سے انہوں نے معذرت کی لیکن آئندہ ضرور شامل ہونے اور جماعت سے تعلق رکھنے کا وعدہ کیا۔ اس طرح Media اور پریس سے بھی رابطہ کیا گیا۔ ناگویا کے تمام TV چینلز اور اخبارات کو Visit کیا گیا جن میں سے مشہور قومی اخبار Asahi news paper کے نمائندے Mr.Maegawa Hiroyuki اور ان کے سینئر آفیسر Hideaki Mr.Abe بھی شامل ہوئے۔ انہوں نے پروگرام کی رپورٹنگ کی اور تصاویر لیں اور جلد شائع کرنے کے متعلق بتایا۔

خوبصورت تصاویر اور جماعتی کتب کی نمائش

اس تقریب کے موقع پر مجلس کی طرف سے ہال کے ایک حصہ میں بک سٹال کا انتظام کیا گیا جس میں مختلف کتب کی نمائش لگائی گئی۔ جس کو جاپانی مہمانوں نے بہت پسند کیا تصاویر کو بڑے غور سے دیکھتے اور کتابوں کی طرف بھی بہت دلچسپی تھی۔ اکثر مہمانوں نے کتب خوشی سے حاصل کیں۔ بعض مہمانوں کو کتب تحفۃً دی گئیں۔ اس پروگرام کو مکرم مقصود احمد صاحب سنوری اور مکرم ناصر احمد بھٹی صاحب نے بہت ہی محنت سے تیار کیا اور مہمانوں کو بہت محبت سے کتب اور تصاویر کا تعارف کرواتے رہے۔

آخر میں مکرم مبشر احمد صاحب زاہد صدر مجلس انصار اللہ جاپان نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور پروگرام کے لمبا ہو جانے پر مہمانوں سے معذرت بھی کی، اس کے باوجود مہمانوں نے تمام پروگرام میں دلچسپی لیتے ہوئے پروگرام کو بڑے غور سے سنا اور خوشی کا اظہار کیا۔ اس کے بعد مکرم محمد یوسف ڈار صاحب نیشنل صدر جاپان نے اس پروگرام کو ختم کرتے ہوئے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور مجلس انصاراللہ جاپان کو ایک کامیاب پروگرام منعقد کرنے پر مبارکباد دی۔

خداتعالیٰ سے دُعا ہے کہ مجلس انصاراللہ جاپان کو دعوت الی اللہ کے میدان میں مزید ترقی کے مواقع میسر فرمائے اور جاپان کے ہر شہر میں ایسے دعوت الی اللہ سیمینار کروانے میں کامیاب ہو جائے۔

(بقیہ صفحہ 4)

نہ کہ اپنے حقوق کا خیال رکھا جائے۔ بلکہ کوشش یہ ہو کہ اپنے ذمہ کسی کا حق نہ رہے۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یہ ہونا چاہئے کہ صرف اپنے غموں کو ہی نہ روتے رہیں، اپنی تکلیفوں اور پریشانیوں کو ہی نہ روتے رہیں بلکہ دوسروں کے غموں، دکھوں اور تکلیفوں کو بھی محسوس کریں۔ جب ہم اس طرح کر رہے ہوں گے تو نہ صرف یہ ایک دن کی عید منا رہے ہوں گے بلکہ ہمارا ہر دن روز عید ہوگا۔‘‘

عید کی خوشیاں غریبوں کے ساتھ منانے کا ارشاد کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

’’عیدوں کے موقعوں پر اپنے غریب ہمسایوں، ضرورت مندوں کے ساتھ شامل ہونے کی کوشش کریں۔ ان کے کچھ غم ان کے گھروں میں جا کر دیکھیں اور ان کے غم بانٹیں۔ اپنی خوشیاں ان کے پاس لے کر جائیں اور اپنی خوشیاں ان کے ساتھ بانٹیں یا اپنے گھروں میں ان کو بلائیں۔ غرض یہ کہ غریبوں کے ساتھ عید کرنے سے بہتر دنیا میں اور کوئی عید نہیں۔ خدا آپ کو غریبوں کی خدمت میں زیادہ ملے گا اور یہ ایک ایسا آزمودہ نسخہ ہے جس نے کبھی خطا نہیں کی۔ جو خدا کے بے کس مجبور بندوں سے پیار کرتا ہے لازماً خدا اس سے پیار کرتا ہے۔ کبھی اس میں کوئی تبدیلی نہیں دیکھو گے۔ اپنی عیدوں کو غریبوں کی خدمت سے سجا لیں…… پھر آپ کی عید ایسی ہوگی جو زمینی عید نہیں رہے گی بلکہ آسمان پر بھی یہ عید کے طور پر لکھی جائے گی اور اس کی خوشیاں دائمی ہوں گی اور اس کی برکتیں دائمی ہوں گی۔‘‘

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس رمضان المبارک سے پورا پورا فائدہ اٹھانے اور اس کی برکتیں اپنے دامن میں سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆……☆……☆

ٹریفک قوانین کی پابندی انسانی زندگی کی حفاظت ہے

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 86490 میں رضوانہ یاسمین

بنت حفیظ احمد قوم وریا پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اسد اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عزیز احمد

مسل نمبر 86491 میں محمود الحسن

ولد شیر زمان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود الحسن۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس وصیت نمبر 60553۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان کوثر وصیت نمبر 46105

مسل نمبر 86492 میں صباۃ النور

بنت کریم الدین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباۃ النور۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا کریم الدین والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا بشیر الدین ولد مرزا کریم الدین

مسل نمبر 86493 میں رابعہ حمید

بنت عبد الحمید ناصر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن شرقی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الحمید ناصر والد موصیہ

مسل نمبر 86494 میں نسیمہ نوشین

زوجہ مدثر احمد بشیر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیمہ نوشین۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الوحید ناصر ولد عبد المجید ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد بشیر خاوند موصیہ

مسل نمبر 86495 میں نبیلہ بشریٰ

بنت طاہر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الوحید ناصر ولد عبد المجید ناصر

مسل نمبر 86496 میں آسیہ مریم

بنت ملک مظفر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ مریم۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الحیٔ کاشف ولد ملک مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک مظفر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 86497 میں ناصر احمد حفیظ

ولد حفیظ احمد قوم جٹ ملہی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفتوح غربی حلقہ جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت خورد ونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 عبد القدیر قمر مربی سلسلہ ولد عبد الحمید۔ گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد ولد رانا نذیر احمد

مسل نمبر 86498 میں شازیہ ارم

بنت منظور اختر قوم راجپوت پیشہ ٹیوشن عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ ارم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم مربی سلسلہ ولد چوہدری شمس الدین۔ گواہ شد نمبر 2 منظور اختر والد موصیہ

مسل نمبر 86499 میں عظمیٰ زکریا

زوجہ احمد زکریا قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی ھادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ زکریا۔ گواہ شد نمبر 1 احمد زکریا خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 86500 میں امتہ الرشید

زوجہ مسعود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/32000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ ور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرشید۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد ولد مسعود احمد

مسل نمبر 86501 میں صغیر احمد چٹھہ

ولد چوہدری غلام احمد چٹھہ قوم جٹ چٹھہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/335000 ڈالر جس پر بینک قرض -/235000 ڈالر ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالرز ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صغیر احمد چٹھہ۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد باجوہ ولد عطاء اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 فرقان احمد باجوہ

مسل نمبر 86502 میں ارشد محمود

ولد عبد المنان قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/335000 ڈالر ادا شدہ رقم -/175000 ڈالر باقی بینک قرض ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 ڈالرز ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد باجوہ ولد عطاء اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 فرقان احمد باجوہ ولد داؤد احمد باجوہ

مسل نمبر 86503 میں غلام احمد ،گل

ولد ارشاد عالم ،گل قوم ،گل پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام احمد ،گل۔ گواہ شد نمبر 1 سید بشیر احمد ولد سید معصوم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف شاد ولد چوہدری عمر دین

مسل نمبر 86504 میں ثمینہ عصمت ،گل

زوجہ غلام احمد ،گل قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے بائیس تولے مالیتی -/4520 ڈالر کینیڈین (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو

کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ثمینہ عصمت گِل ۔گواہ شد نمبر 1 سید نعیم احمد ۔گواہ شد نمبر 2 محمد شریف شاد

مسل نمبر 86505 میں غزالہ صباحت

زوجہ مبارک احمد اعجاز قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔غزالہ صباحت ۔ گواہ شد نمبر 1 سید نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف شاد

مسل نمبر 86506 میں مبارک احمد

ولد چوہدری خلیل الرحمٰن قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مبارک احمد اعجاز۔گواہ شد نمبر 1 سید نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف شاد

مسل نمبر 86507 میں ارم ہمایوں احمد

زوجہ ہمایوں حفیظ احمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا میں 1/2 حصہ (2) حق مہر -/300000 روپے (3) طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/7245 ڈالر کینیڈین ۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ارم ہمایوں احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425 گواہ شد نمبر 2 ہمایوں حفیظ احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 86508 میں محمد احسن پاشا

ولد نذیر احمد زاہد قوم سراء پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد احسن پاشا۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد مبشر ولد نذیر احمد زاہد۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 86509 میں قمر زمان چوہدری

ولد محمد خان چوہدری قوم...... پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/1500 ڈالر کینیڈین (2) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ مالیتی -/128000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔قمر زمان چوہدری ۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب ۔گواہ شد نمبر 2 محمد زمان چوہدری وصیت نمبر 53413

مسل نمبر 86510 میں طاہرہ قمر چوہدری

زوجہ قمر زمان چوہدری قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ (2) طلائی زیور 150 گرام مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ طاہرہ قمر چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب ۔گواہ شد نمبر 2 محمد زمان چوہدری

مسل نمبر 86511 میں مظہر احمد

ولد نواب دین قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مظہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد ولد کوثر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 86512 میں مدثر احمد

ولد نواب دین قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ یہ مکان بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مدثر احمد۔گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد

مسل نمبر 86513 میں نصیر احمد بھٹی

ولد نواب دین بھٹی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ CAB عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/4000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت CAB مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نصیر احمد بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود بٹ ولد منیر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد چوہدری عبدالغنی

مسل نمبر 86514 میں مبارکہ نصیر

زوجہ نصیر احمد بھٹی قوم بٹ کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/3700 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ مبارکہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 86515 میں شیخ زاہد محمود

ولد شیخ فاضل محمود قوم شیخ پیشہ CAB عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/400000 ڈالر جس پر بینک قرض -/250000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت CAB مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 راشد محمود شیخ ولد شیخ فاضل محمود۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 86516 میں شیخ امتہ النصیر

زوجہ شیخ زاہد محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/C$2000 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/C$165 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$180 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شیخ امتہ النصیر۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ راشد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ زاہد محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 86517 میں ظہیر احمد

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/475000 ڈالر جس پر بینک قرض -/325000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4100 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ راشد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 رحمان مسعود مہار

مسل نمبر 86518 میں ثمینہ ناصر

زوجہ چوہدری ناصر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/5920 ڈالر بشمول حق مہر اداشدہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 احمد ندیم ولد چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر 86519 میں تہمینہ ناصر

بنت چوہدری ناصر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ تہمینہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 احمد ندیم۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 86520 میں شمائیلہ ناصر

بنت ناصر احمد چوہدری قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ

آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمائیلہ ناصر۔گواہ شد نمبر 1 احمد ندیم۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چوہدری والد موصیہ

مسل نمبر 86521 میں راشد محمود شیخ

ولد فضل محمود شیخ قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ کی اداشدہ رقم -/11900 روپے یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2800 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راشد محمود شیخ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری محمد دین۔گواہ شد نمبر 2 شیخ زاہد ولد شیخ فضل

مسل نمبر 86522 میں عمر ساہی

ولد منصور ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمر ساہی گواہ شد نمبر 1 صالح محمد نعیم ولد چوہدری نعیم الرحمٰن۔گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد چوہدری نواب دین

مسل نمبر 86523 میں محمد حنیف

ولد چوہدری عبداللطیف قوم اٹھوال پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/400000 ڈالر جس پر بینک قرض -/230000 ڈالر (2) بینک بیلنس -/4500000 روپے (3) 6 ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 521/T.D.A ضلع مظفر گڑھ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/55000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد حنیف۔گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ولد چوہدری عبدالغنی۔گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد یوسفی ولد غلام محمد

مسل نمبر 86524 میں آفتاب احمد

ولد نسیم احمد یوسفی قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آفتاب احمد۔گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ولد چوہدری عبدالغنی۔گواہ شد نمبر 2 محمد زبیر منگلا ولد اللہ بخش

مسل نمبر 86525 میں عدنان منگلا

ولد محمد زبیر منگلا قوم منگلا پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/ ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدنان منگلا۔گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ولد چوہدری عبدالغنی۔گواہ شد نمبر 2 محمد زبیر منگلا والد موصی

مسل نمبر 86525 میں سلمان منگلا

ولد محمد زبیر منگلا قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلمان منگلا۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسداللہ خان ولد ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد زبیر منگلا والد موصی

مسل نمبر 86527 میں نورین قیصرہ بھٹی

زوجہ منیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/1500 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نورین قیصرہ بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بھٹی خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد چوہدری عبدالغنی

مسل نمبر 86528 میں آفتاب احمد چٹھہ

ولد چوہدری نذر محمد چٹھہ قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/450000 ڈالر کینیڈین جس پر بینک قرض -/142000 ڈالر کینیڈین ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3800 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آفتاب احمد چٹھہ۔گواہ شد نمبر 1 محمد زبیر منگلا۔گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 86529 میں سید رضوان احمد

ولد سید انصر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر سالانہ بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید رضوان احمد۔گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد زبیر منگلا

مسل نمبر 86530 میں مبشر احمد شیخ

ولد محمد احمد شیخ قوم شیخ پیشہ Realtor عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/365000 ڈالر میں حصہ -/55000 ڈالر (2) کار مالیتی -/2500 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد شیخ۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 رحمان ایم مہار

مسل نمبر 86531 میں خالد احمد وڑائچ

ولد محمد شریف وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/300000 ڈالر جس پر قرض -/260000 ڈالر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30800 ڈالر سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد احمد وڑائچ۔گواہ شد نمبر 1 محمد شریف وڑائچ والد موصی گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 86532 میں چوہدری نذیر احمد زاہد

ولد چوہدری سردار محمد (مرحوم) قوم جٹ سراء پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/675000 ڈالر جس پر بینک قرض -/375000 ڈالر ہے (2) 14 ایکڑ زمین مالیتی -/305000 ڈالر جس پر بینک قرض -/190000 روپے (3) 10 مرلہ مکان مالیتی -/2000000 روپے واقع دارالنصر شرقی ربوہ (4) بینک بیلنس -/46000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری نذیر احمد زاہد۔گواہ شد نمبر 1 محمد احسن پاشا ولد چوہدری نذیر احمد زاہد۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری فضل احمد (مرحوم)

مسل نمبر 86533 میں نسیم اختر

زوجہ نذیر احمد زاہد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور 30 تولے اندازاً مالیتی -/21000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد زاہد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری فضل احمد (مرحوم)

مسل نمبر 86534 میں عدنان نذیر

ولد چوہدری نذیر احمد زاہد قوم سراء پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4800 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدنان نذیر گواہ شد نمبر 1 محمد احسن پاشا ولد چوہدری نذیر احمد زاہد۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 86535 میں نائیلہ عدنان

زوجہ عدنان نذیر قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/200000 روپے (2) طلائی زیور 32 تولے اندازاً مالیتی -/22400 ڈالر۔اس وقت مجھے

مبلغ -/200ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائیلہ عدنان۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان نذیر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد زاہد

مسل نمبر 86536 میں محمود احمد مبشر

ولد نذیر احمد زاہد قوم سراء پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6800ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد زاہد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری فضل احمد (مرحوم)

مسل نمبر 86537 میں شمائلہ مبشر

زوجہ محمود احمد مبشر قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/200000 روپے (2) طلائی زیور 23 تولے اندازاً مالیتی -/C$6100۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد مبشر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نذیر احمد زاہد

مسل نمبر 86538 میں مہوش پاشا

زوجہ محمد احسن پاشا قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/200000 روپے (2) طلائی زیور 21 تولے اندازاً -/14700 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش پاشا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن پاشا خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری فضل احمد (مرحوم)

مسل نمبر 86539 میں عمر محمود احمد

ولد احمد حسین شاہد (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$800 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد حسین انور

مسل نمبر 86540 میں زاہدہ پروین

زوجہ رانا خلیل احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/C$1130 (2) حق مہر اداشدہ -/C$5000 (3) زرعی اراضی 4 کنال واقع کلاس والہ ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/150000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/C$800 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر محمود کاہلوں

مسل نمبر 86541 میں ماریہ شاہد

زوجہ شیخ کامران احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے اندازاً مالیتی -/C$6000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ کامران احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 86542 میں ہمایوں حفیظ احمد

ولد حفیظ اللہ خان قوم بلوچ پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان کا 1/2 حصہ (2) پلاٹ واقع اسلام آباد مالیتی -/2500000 روپے (3) زرعی اراضی 24 ایکڑ واقع شادن لُنڈ مالیتی -/1500000 روپے (4) کار وغیرہ مالیتی -/15000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہمایوں حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425 گواہ شد نمبر 2 مدثر محمود کاہلوں

مسل نمبر 86543 میں رخشندہ احمد

زوجہ نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 26 تولے اندازاً مالیتی -/C$6450 (2) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخشندہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425۔ گواہ شد نمبر 2 ملک غلام احمد ولد ملک محمد دین

مسل نمبر 86544 میں بشریٰ اقبال

زوجہ محمد اقبال قوم رندھاوا پیشہ ...... عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/C$1680۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$800 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری ناظر علی خان۔ گواہ شد نمبر 2 عمران علوی ولد سید اختر حسین علوی

مسل نمبر 86545 میں احسن شاہد اقبال جٹ

ولد شاہد اقبال جٹ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن شاہد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 عمران علوی

مسل نمبر 86546 میں طارق محمود چٹھہ

ولد فضالت احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود چٹھہ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 حارث محمود چیمہ ولد ناصر محمود چیمہ

مسل نمبر 86547 میں شگفتہ حشمت خان

زوجہ حشمت اللہ خان قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/C$700

(2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ شگفتہ حشمت خان۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد محفوظ احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 86548 میں محمد نقیب

ولد عبدالغفار (مرحوم) قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 78 سال بیعت 1961ء ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نقیب۔ گواہ شد نمبر 1 عمران علوی۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد

مسل نمبر 86549 میں قمر آفتاب

ولد آفتاب احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/525000 ڈالر جس پر بینک قرض -/95000 ڈالر ہے (2) PRSP انوسٹیمنٹ -/100000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$7500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر آفتاب۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 عمران علوی

مسل نمبر 86550 میں طاہرہ ملک

زوجہ قاسم محمود باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/C$21000 (2) طلائی زیور مالیتی -/C$312000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ ملک۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر گواہ شد نمبر 2 قاسم محمود باجوہ خاوند موصیہ

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

رمضان اور تحریک جدید کے مطالبات

۞ حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ 4 نومبر 1938ء میں فرماتے ہیں:۔

”رمضان میں قربانی اور استقلال کے ساتھ قربانی کا سبق مومنوں کو سکھایا جاتا ہے اور انہیں مشقت برداشت کرنے کا عادی بنایا جاتا ہے۔ اگر اس سے فائدہ اٹھایا جائے اور تحریک جدید کے مطالبات کو عملی جامہ پہنایا جائے تو یقیناً وہ اہم ثمرات پیدا ہوں گے جو الٰہی قوموں کی جدوجہد کے نتیجہ میں پیدا ہوا کرتے ہیں۔ ہمارے ثمرات یقیناً دیر کے بعد آنے والے ہیں۔ ہم نے دلوں کو فتح کرنا ہے اور دلوں کو فتح کرنا ملکوں کو فتح کرنے سے زیادہ مشکل ہوا کرتا ہے۔ پس ہماری فتح گو یقینی ہے مگر وہ کچھ دیر کے بعد ”دیر آید درست آید“ کے مقولہ کے مطابق آنے والی ہے۔“

(الفضل 11 نومبر 1938ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک کی برکتوں سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

۞ مکرم شہزاد عامر صاحب گارڈن ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بہنوئی مکرم ریاض احمد صاحب ولد مکرم محمد اشرف صاحب کراچی شیزان فیکٹری میں پروڈکشن انجینئر ہیں۔ آپ پر 5 اگست 2008ء کو صبح فیکٹری جاتے ہوئے حملہ ہوا اور دائیں ٹانگ میں گولی لگی جو پوری ران کو چیر کر گھٹنے تک پہنچ گئی پانچ دن آغا خان ہسپتال کراچی میں زیر علاج رہنے کے بعد دھمکیوں کی وجہ سے روپوش ہیں جس کی وجہ سے ان کی صحت پر اہل خانہ پر اور بچوں کی تعلیم پر انتہائی برے اثرات رونما ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات کو دور فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

اعزاز نصرت جہاں اکیڈمی گرلز

۞ امسال سالانہ رزلٹ برائے میٹرک میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کرنے والی طالبہ تانیہ کومل بنت مکرم محمد انعام یوسف صاحب کے حاصل کردہ نمبر 765 تھے۔ لیکن بورڈ میں ری چیکنگ کروانے کے بعد ان کے مجموعی نمبرز میں 18 نمبرز کا اضافہ ہوا ہے۔ لہٰذا اب ان کے حاصل کردہ نمبر 783/850 ہیں اور اکیڈمی میں ان کو فرسٹ پوزیشن بھی مل گئی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں ادارہ اور بچی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب آمین

۞ مکرمہ سلیمہ ارشاد صاحبہ اہلیہ محترم ملک ارشاد الحق صاحب گلشن اقبال کراچی تحریر کرتی ہیں۔

میرے دو نواسوں عزیزم جاذب احمد ابن مکرم افتخار الحق صاحب اور ہارون احمد نذر ابن مکرم انتصار احمد نذر صاحب مربی سلسلہ کی تقریب آمین مورخہ 22 جولائی 2008ء کو میرے گھر پر ہوئی۔ اس موقع پر محترمہ خیر النساء صاحبہ صدر لجنہ حلقہ نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی بعد ازاں مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ عزیزم جاذب احمد کو اس کی والدہ مکرمہ منورہ سلطانہ صاحبہ اور عزیزم ہارون احمد نذر کو اس کی والدہ مکرمہ خالدہ انتصار صاحبہ نے قرآن کریم پڑھایا۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کی تکمیل کی برکت سے ان بچوں کو دین و دنیا کی سب حسنات عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

۞ لاہور میں واقع ایک کمپنی کو درج ذیل آسامیوں کے لئے نوجوان درکار ہیں۔

Chiller Incharge تجربہ 10 سال (تجربہ میں رعایت ہوسکتی ہے)

Mechanical Febricator تجربہ 8 سال (تجربہ میں رعایت ہوسکتی ہے)

Wellder تجربہ 8 سال (تجربہ میں رعایت ہوسکتی ہے)

خواہشمند احباب درج ذیل ایڈریس پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

مکرم محمود اسلم قمر صاحب

0331-4200231

ملازمت کے مواقع

۞ انویسٹ بینک میں مینیجرز اور اسسٹنٹ مینیجرز درکار ہیں خواہشمند احباب درج ذیل ایڈریس پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

hr@investcapital.com

۞ TCS میں Messaging Administrator کی آسامی کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے درج ذیل ایڈریس پر رابطہ کریں۔

www.ritemoves.com

(نظارت زراعت)

نیکی سے محبت اور گناہ سے نفرت کرنی چاہئے

خبریں

مسلم لیگی وزراء کے استعفےٰ منظور، کابینہ میں توسیع کا فیصلہ

وزیر اعظم نے مسلم لیگ (ن) کے مستعفی ہونے والے وفاقی وزراء کے استعفےٰ منظور کر لئے اور صدر مملکت سے مشاورت کے بعد وفاقی کابینہ میں توسیع کا فیصلہ کیا ہے۔ وفاقی کابینہ میں ایم کیو ایم کو شامل کیا جائے گا جبکہ جے یو آئی، اے این پی اور فاٹا کو کابینہ میں مزید نمائندگی دی جائے گی۔ صدر نے اپنے عہدہ کی ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں۔

پیپلز پارٹی سے مزید تعاون نہیں ہوگا مسلم لیگ (ن)

کے سینئر رہنما چوہدری نثار علی نے کہا ہے کہ نواز شریف نے ہدایت کی ہے کہ وفاق میں محاذ آرائی کی سیاست نہیں کرنی مثبت انداز میں ملک وقوم کے مفاد میں جو بات ہوگی بطور اپوزیشن پارٹی ہم کریں گے لیکن حکومت یہ بات ذہن سے نکال دے کہ مسلم لیگ (ن) اس سے کوئی تعاون کرے گی، مسئلہ کشمیر کے حوالے سے بھی آصف زرداری کا بیان درست نہیں کیونکہ نواز شریف اور آصف زرداری کی ملاقات میں مسئلہ کشمیر پر اتفاق رائے نہیں ہوا۔

پاکستان میں موجود دہشت گردوں کی پناہ گاہوں کو اپنی حکمت عملی کا حصہ بنائیں گے

افغانستان میں موجود امریکی فوج جیسے عسکریت پسندوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کا سامنا ہے اپنی حکمت عملی تبدیل کرے گی جس کے تحت پاکستان میں موجود دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہوں کو بھی سٹریٹجی میں شامل کیا جائے گا۔

بجلی 40 فیصد مہنگی کی گئی، اوسطاً 22 فیصد نرخ بڑھے

بجلی کے نرخوں میں اضافے کے نوٹیفکیشن میں اوسطاً 22 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ 300 یونٹس استعمال کرنے والے صارفین کے بلوں پر اوسطاً 12 سے 15 فیصد جبکہ 301 سے 600 یونٹس استعمال کرنے والے صارفین کیلئے 22 فیصد اور انڈسٹریل اور 700 سے زائد یونٹس استعمال کرنے والے صارفین پر زیادہ سے زیادہ 40 فیصد اضافہ کا نوٹیفکیشن جاری کیا جا رہا ہے۔

سورۃ بقرہ کی 17 آیات یاد کرنے اور سمجھنے کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 12 ستمبر 1969ء کو کراچی میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے فرمایا:۔

میرے دل میں یہ خواہش شدت سے پیدا کی گئی ہے کہ قرآن کریم کی سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیتیں جن کی میں نے ابھی تلاوت کی ہے۔ ہر احمدی کو یاد ہونی چاہئیں اور ان کے معانی بھی آنے چاہئیں اور جس حد تک ممکن ہو ان کی تفسیر بھی آنی چاہئے اور پھر ہمیشہ دماغ میں وہ مستحضر بھی رہنی چاہئے۔ اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ستر اسی صفحات کا ایک رسالہ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفہ اول اور حضرت مصلح موعود کی تفاسیر کے متعلقہ اقتباسات پر مشتمل ہوگا، شائع بھی کر دیں گے۔ مجھے آپ کی سعادت مندی اور جذبہ اخلاص اور اس رحمت کو دیکھ کر جو ہر آن اللہ تعالیٰ آپ پر نازل کر رہا ہے امید ہے کہ آپ میری روح کی گہرائی سے پیدا ہونے والے اس مطالبہ پر لبیک کہتے ہوئے ان آیات کو زبانی یاد کرنے کا اہتمام کریں گے۔ مرد بھی یاد کریں گے عورتیں بھی یاد کریں گی۔ چھوٹے بڑے سب ان سترہ آیات کو از بر کر لیں گے۔ پھر تین مہینے کے ایک وسیع منصوبہ پر عمل درآمد کرتے ہوئے ہم ہر ایک کے سامنے ان آیات کی تفسیر بھی لے آئیں گے۔

(خطبات ناصر جلد 2 ص 851)

حضور نے متعدد بار ان آیات کی تفسیر بھی بیان فرمائی اور جماعت کے کثیر احباب نے اس تحریک پر لبیک کہا۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

پرس، سکول بیگ، کالج بیگ، اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیر کنڈیشننگ
047-6212758, 0300-7709458
0300-7704354, 0301-7979258
(بکنگ جاری ہے)

محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کے سفاکانہ قتل پر تبصرے اور خراج تحسین

لاہور، کراچی اور سندھ کے مختلف علاقوں کے اردو، انگریزی اور سندھی اخبارات نے محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کی وفات پر خبریں اور تبصرے شائع کئے ہیں۔ جن میں ڈاکٹر صاحب پر قاتلانہ حملے کی تفصیلات، قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچانے، متعلقہ حکام سے احمدیوں کے جان و مال کی حفاظت کی اپیل اور میر پور خاص میں 2 روزہ سوگ اور ہڑتال کا اعلان کیا گیا ہے۔ اسی طرح ان خبروں میں سرکاری، سیاسی، غیر سیاسی اور سماجی شخصیات کے بیانات اور تعزیتی پیغامات بھی شامل ہیں۔

اخبارات میں شائع ہونے والے بعض اہم شخصیات کے تبصرے اور خراج تحسین درج ذیل ہیں۔

الطاف حسین قائد ایم کیو ایم

طب کے مقدس پیشہ سے وابستہ ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کا قتل میر پور خاص کے شہریوں کا بہت بڑا نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ سفاک قاتلوں نے ہزاروں مریضوں کو بلا امتیاز رنگ و نسل، زبان، مذہب اور عقیدہ علاج و معالجہ کی سہولیات فراہم کرنے والے ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کو قتل کر کے ثابت کر دیا ہے کہ یہ عناصر مسلمان تو کجا انسان کہلانے کے بھی مستحق نہیں ہیں۔ انہوں نے ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کے وحشیانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ قتل کی واردات سندھ میں مذہبی انتہا پسندی اور طالبنائزیشن کی سازشوں کا تسلسل ہے اور جو عناصر مذہب، عقیدہ اور فقہ سے اختلاف کی بنیاد پر بے گناہ شہریوں کو قتل کر رہے ہیں وہ انسانیت کے کھلے دشمن ہیں۔ الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی، وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور صوبائی وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا سے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کے بہیمانہ قتل کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے۔ سفاک قاتلوں کو گرفتار کر کے عبرتناک سزا دی جائے۔ انہوں نے ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ (روزنامہ جنگ کراچی 9 ستمبر 2008ء)

ڈاکٹر صغریٰ جونیجو ناظمہ ضلع میر پور خاص

ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب ایک نہایت شفیق، بردبار اور ہمدرد شخص تھے ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے متعلقہ حکام اور پولیس کو ہدایت کی ہے کہ اس کیس کی جلد تحقیقات کر کے ملزمان کو گرفتار کیا جائے۔

(اخبار الشرق کراچی 9 ستمبر 2008ء)

مظہر نواز ڈی پی او میر پور خاص

منان صدیقی صاحب ایک عظیم ڈاکٹر تھے اور ان کا قتل افسوسناک ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق مسلح حملہ آوروں میں سے ایک شخص کے بال اور داڑھی تھی اور ان کی تعداد چار تھی۔ ملزمان کی گرفتاری کے لئے پورے ضلع میں ناکہ بندی کر کے چیکنگ شروع کر دی گئی ہے۔ انشاء اللہ بہت جلد ملزمان گرفتار کر لئے جائیں گے۔ (اخبار الشرق کراچی 9 ستمبر 2008ء)

ڈاکٹر مشتاق خان

صدر پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن میر پور خاص کے صدر ڈاکٹر مشتاق خان صاحب نے ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کے قتل پر ضلع بھر میں 24 گھنٹے کی ہڑتال کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ

''ڈاکٹر منان کا قتل انسانیت کا قتل ہے۔ انہوں نے کہا کہ تین روز میں قاتلوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے''۔

(روزنامہ آج کل کراچی 9 ستمبر 2008ء)

مختلف شعبہ ہائے زندگی کے

افراد کے تاثرات

مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کے قتل کے بعد مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے تعزیت کے لئے آئے اور اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرتے رہے۔

☆ شعبہ طب سے متعلقہ افراد کا ایک وفد جس میں ڈاکٹر عزیز الرحمٰن صاحب آرتھوپیڈک، ڈاکٹر اشفاق میمن صاحب ENT، ڈاکٹر شفقت شیخ یورالوجسٹ، ڈاکٹر سیتل داس فزیشن، ڈاکٹر راج کمار ڈینٹل سرجن، ڈاکٹر مہیش شرما چائلڈ سپیشلسٹ، ڈاکٹر اکبر آرائیں صاحب، ڈاکٹر ذوالفقار مری صاحب فزیشن، ڈاکٹر حسین خان صاحب فزیشن شامل تھے تعزیت کے لئے آیا انہوں نے کہا کہ

''ڈاکٹر صاحب ہمارے بہت قریبی اور پیارے دوست اور ہمدرد تھے۔ وہ ایک عظیم انسان تھے یہ قومی نقصان ہے۔ ایسے فرشتہ نما انسان صدیوں میں بھی پیدا نہیں ہوتے''۔

☆ زمیندار طبقے کے ایک وفد جس میں میر غلام حسین ٹالپر، میر محمد اسحاق صاحب ٹالپر، میر طارق صاحب ٹالپر، حاجی محمد اقبال سریلوالی، مظفر سریلوالی، یار محمد، دلاور بنگلانی شامل تھے تعزیت کے لئے آیا اور کہا کہ

''یہ آپ کی جماعت کا نقصان نہیں بلکہ یہ ہم سب کا نقصان ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور اپنے قرب میں جگہ دے''۔

☆ سماجی شخصیات کا ایک وفد جس میں ایس اے خان صاحب، رئیس احمد خان صاحب، چوہدری مختار احمد صاحب، میر محمد امین شاہ (عرف سدو شاہ) اور رحیم بلوچ صاحب یوسی ناظم شامل تھے تعزیت کے لئے آیا اور کہا کہ

''وہ غریبوں کے ہمدرد، بے سہاروں کے سہارا تھے۔ آپ کی مسکراہٹ لوگوں کے دل جیت لیتی تھی۔ آپ کا اخلاق ناقابل بیان ہے''۔

☆ وکلاء حضرات کا ایک وفد جس میں حاجی اسماعیل میمن صاحب، حاجی محمد ہاشم صاحب میمن، علی حسن چانڈیو صاحب اور زور آور خان صاحب شامل تھے تعزیت کے لئے آیا اور کہا کہ

''میر پور خاص ایک بہترین ڈاکٹر اور محسن سے محروم ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ یہ بہت بڑا ظلم ہوا ہے''۔

☆ غریب افراد کا ایک وفد جن کا ڈاکٹر صاحب سے خاص تعلق تھا تعزیت کے لئے آیا اور کہا کہ

''غریبوں کے ہمدرد تھے۔ ہم سب کو یتیم کر کے چلے گئے ہیں''۔

☆ فضل عمر میڈیکل سنٹر کے پیرا میڈیکل سٹاف جن کی تعداد 25 تھی ایک وفد کی صورت میں تعزیت کے لئے آئے اور کہا کہ

''غریب پرور تھے، غریبوں کے ساتھ بہت ہمدردی کے ساتھ پیش آتے تھے۔ ہمارا بچوں کی طرح خیال رکھتے تھے''۔

☆ انتظامیہ کا ایک وفد جس میں ذوالفقار پٹھان DSP حیدر آباد، مظہر نواز شیخ DPO میر پور خاص، ذوالفقار علی جاموٹ DIG میر پور خاص شامل تھے تعزیت کے لئے آیا اور کہا کہ

''شہید کے ساتھ ہمارا ذاتی تعلق تھا وہ عظیم انسان تھے''۔

☆ میر پور خاص کی ایک معروف سیاسی شخصیت نے کہا

''یہ صرف ڈاکٹر منان صدیقی کا قتل نہیں بلکہ پورے میر پور کا قتل ہے''۔

☆☆☆☆☆

ربوہ میں سحر و افطار 12 ستمبر

انتہائے سحر	5:28
طلوع آفتاب	6:48
زوال آفتاب	1:05
وقت افطار	7:20

اوقات رمضان المبارک
صبح 9 بجے تا 2 بجے دوپہر
بعد دوپہر 5 بجے تا 6:30 بجے شام
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

① ''لاعلاج'' مریضوں کا علاج
② شارٹ ٹریننگ کورسز
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
0334-6372030

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائیل:0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر:6214209

صاحب جی فیبرکس
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
ریلوے روڈ۔ ربوہ
047-6212310

NJ
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش:6214840

قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

FD-10